© rasailojaraid.com

حافظ لدھیانوی

حمد

جو ہے معبود زمانے کا وہ تنہا تو ہے
جو کہ رزّاق ہے خالق ہے وہ یکتا تو ہے

تیری عظمت کے ترانوں سے ہے عالم معمور
دونوں عالم میں ہے جس ذات کا چرچا تو ہے

اک تری ذات زمانے میں ہے حیّ و قیّوم
نور ہے ارض و سماوات میں جس کا تو ہے

جو ہے مقصودِ دو عالم ہے وہ اک ذات تری
جس کی رہتی ہے ہر اک دل کو تمنّا تو ہے

ہے ترے علم میں آفاق کا ذرّہ ذرّہ
رازِ سینوں کا ہے جو جاننے والا تو ہے

شب کی تنہائی میں کرتا ہوں میں تجھ سے باتیں
جس کا ہر سمت نظر آتا ہے جلوا تو ہے

ہر زباں پر ہے تری حمد ترانے تیرے
جس کی مدحت میں ہے مصروف زمانہ تو ہے

فکر محدود بھلا کیا تری توصیف کرے
جس کی قدرت کا نہیں کوئی کنارا تو ہے

بے طلب کرتا ہے ہر ایک کی حاجت پوری
جس سے شرماتا نہیں مانگنے والا تو ہے

بزمِ عالم کی ہے خلّاق تری ذاتِ کریم
جو ہر ایک کو دیتا ہے وہ داتا تو ہے

ہے ترے قبضۂ قدرت میں نظامِ عالم
خوف جس کا ہے سرِ حشر وہ آقا تو ہے

اس کے اشعار میں ہے تیری ثنا کی خوشبو
فکرِ حافظ میں رہا جس کا اُجالا تو ہے

© rasailojaraid.com